بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

ہمارا کام ہے کہ ہم اسلام کے حقیقی پیغام کو امریکہ میں بھی اور دُنیا میں بھی محنت سے اور صحیح طریق سے پھیلائیں

فلاڈلفیا، بالٹی مور، ورجنیا میں تین مساجد اور گوئٹے مالا میں ہیومینیٹی فرسٹ کے ہسپتال کا افتتاح اور اس حوالہ سے افتتاحی تقریب میں شامل مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16 ر نومبر 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گزشتہ جمعہ کو تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کی وجہ سے میں نے امریکہ اور گوئٹے مالا کا جو سفر کیا تھا اس کے متعلق ذکر نہیں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دوروں کے بڑے مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ اپنوں اور غیروں سے تعلق کے لحاظ سے بھی اور جماعتی انتظامی لحاظ سے بھی براہ راست مشاہدہ اور معلومات سے بہت سی چیزیں میرے علم میں آ جاتی ہیں۔ تین بڑے فائدے تو یہ ہیں کہ ان ملکوں کے پڑھے لکھے طبقے اور اثر ورسوخ والے لوگوں سے رابطہ ہو جاتا ہے ملاقاتوں کی صورت میں بھی اور مساجد کے افتتاح یا ریسپشن وغیرہ میں۔ دوسرے میڈیا کے ذریعہ سے اسلام اور احمدیت کا تعارف اور حقیقی تعلیم لوگوں کے علم میں آ جاتی ہے اور تیسری بڑی بات یہ ہے کہ افراد جماعت سے ذاتی رابطہ اور تعارف ہوتا ہے اور اسکے نتیجہ میں ان کے ایمان و اخلاص میں اضافہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: امریکہ میں اس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین مساجد کے افتتاح کی توفیق ملی۔ بچوں نوجوانوں عورتوں مردوں نے جہاں بھی میں جاتا رہا ہوں اپنے وقت کے اکثر حصے مسجد کے ماحول میں ہی گزارے ہیں۔ ایک تعلق کا اظہار ان کا ہوتا تھا خلافت کے ساتھ اور پھر مسجد آ کر زیادہ تر وقت وہ مسجد میں ہی گزارتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: عام طور پر امریکن سیاسی لیڈر بھی پڑھا لکھا طبقہ بھی اور عام لوگ بھی بات سننے والے اور اچھی بات کو سراہنے والے ہیں۔ اسلام کی حقیقی تعلیم ان تک صحیح طرح پہنچی نہیں۔ جن لوگوں تک پہنچی ہے، جن کا جماعت سے رابطہ ہے وہ اسلام کے بارے میں اچھی رائے رکھتے ہیں۔ پس یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اسلام کے حقیقی پیغام کو امریکہ میں بھی اور دنیا میں بھی محنت سے اور صحیح طریق سے پھیلائیں۔ ہمارے پیغام سے جہاں غیر مسلموں کو اسلامی تعلیم کا پتا چلتا ہے، وہاں غیر از جماعت مسلمانوں کو بھی پتا چلتا ہے کہ حقیقی اسلام کیا ہے۔ یہ اکثر جگہ تجربہ ہوتا ہے اور امریکہ میں بھی ہوا کہ غیر از جماعت مسلمان جب ہمارے سے اسلام کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں سنتے ہیں تو ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی قسم کے احساس کمتری کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسلام ہی دنیا کے مسائل کا حل ہے۔ بعض غیر از جماعت مسلمانوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ اسلام کی خوبصورت تعلیم جس طرح آپ پیش کرتے ہیں یہی حقیقی طریق ہے۔

حضور انور نے بعض مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات بیان فرمائے۔ فرمایا: فلاڈلفیا میں مسجد بیت العافیت کے افتتاح پے آنریبل ڈوائٹ ایونز ممبر یو.ایس کانگریس آئے ہوئے تھے، انہوں نے بڑے اچھے الفاظ میں مجھے کہا کہ مَیں آپ کا استقبال کر رہا ہوں اس بڑے شہر میں، یہ شہر جو بہن بھائیوں جیسی محبت کا شہر ہے۔ فلاڈلفیا کی انتظامیہ کی طرف سے میں ایک مسلمان کمیونٹی کو کہنا چاہتا ہوں کہ ہم آپ لوگوں کے امن کے پیغام کو

یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔ہم آپ لوگوں کے ساتھ ہیں نفرت تعصب اور تشدد کے خلاف کھڑے ہیں۔آپ نے امن قائم کرنے کے حوالے سے بہت ہی عمدہ پیغام دیا اور ایسے دور میں یہ پیغام بہت شاندار ہے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان کمیونٹی نہ صرف امریکہ بلکہ تمام دنیا کے لئے کتنی اہم ہے۔

پھر میئر جان کینی نے کہا کہ فلاڈلفیا شہر کی تاریخ سے پتا چلتا ہے کہ مذہبی آزادی اس شہر کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے یہ شہر اسی بنیاد پر تعمیر کیا گیا تھا۔ ہمارا تعلق بیشک مختلف قوموں اور نسلوں سے ہو لیکن یہ شہر ہر ایک کو خوش آمدید کہے گا۔ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کام کریں ایک دوسرے کے ساتھ عزت اور احترام کے ساتھ پیش آئیں اور دنیا کو یہ بتائیں کہ ہم ایک ساتھ مل کر رہ سکتے ہیں اور ہم اپنے مسائل کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔

ایک لوکل کونسلر نے کہا کہ آپ کا امن کا پیغام بہت ہی ضروری تھا خاص کر موجودہ حالات کے تناظر میں یہ پیغام اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ جو پیغام آپ نے دیا ہے کہ آپ لوگ ہمسایوں کی ضرورت میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں گے میرے خیال میں صرف یہاں فلاڈلفیا میں ہی نہیں تمام امریکہ میں اس پیغام کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر بالٹی مور کی مسجد کا بھی افتتاح ہوا جس کا نام بیت الصمد ہے۔ بالٹی مور کی میئر ریسپشن میں آئی تھیں یہ کہتی ہیں کہ آپ نے امن کے حوالے سے بات کی ہے۔ یہ وہ پیغام ہے جو آج وقت کی ضرورت ہے۔ نہ صرف ہمارے شہر میں بلکہ ہمارے سٹیٹ اور پھر تمام یو.ایس.اے اور تمام دنیا میں اس پیغام کی اشد ضرورت ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ پیغام ہر ایک کو سننا چاہئے۔اگر ہم سنیں گے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ دنیا کے مسائل کا واحد حل امن ہی ہے اور ہم ایک دوسرے سے محبت کرنا سیکھیں گے۔

ایک یونیورسٹی پروفیسر نے کہا کہ یہ ایک حیرت انگیز پیغام تھا جس کے ذریعہ ہم معاشرے میں اہم تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔یو.ایس.اے کے ماحول میں یہ پیغام بہت اہم ہے۔ مجھے اس حیرت انگیز پیغام نے بہت متاثر کیا۔

پھر ڈسٹرکٹ 48 سے سٹیٹ نمائندے تھے وہ کہتے ہیں کہ میں بڑا متاثر ہوا یہ پیغام سن کے کہ آپ نے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے آپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہر ایک سے محبت کرو اور کسی سے نفرت نہ کرو۔ یہی وہ باتیں ہیں جو ہمیں چاہئیں۔ کہتے ہیں کہ ہم خود کوشش کر کے جتنی بھی معاشرے کی بہتری کی باتیں کر لیں اس کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا امام جماعت احمدیہ کی موجودگی سے یہاں ہوا ہے۔

ایک ریپریزنٹیٹیو آف سٹیٹ تھے 41 ڈسٹرکٹ کے بلال علی صاحب مسلمان تھے کہتے ہیں کہ آپ نے جو پیغام دیا ہے اس کی گونج یہاں تمام افراد میں سنائی دے رہی ہے۔ باہمی اتحاد یگانگت محبت اور پیار کی فضا قائم کرنے میں یہ پیغام بہت اہم ہے۔آپ نے بروقت بہت سے مسائل کا حل ہمیں بتادیا ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ بالٹی مور میں حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے احمدیہ مسلم جماعت میدان میں آئی ہے اور معاشرے میں ایک مثبت کردار ادا کرنے کیلئے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے یہ بہت ہی قابل تقلید نمونہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر ورجینیا کی مسجد کا افتتاح ہوا اور اس کا نام مسجد مسرور ہے۔ یہاں ایک دوست کوری سٹورٹ جو کہ یو.ایس سینٹ کے ریپبلکن امیدوار ہیں وہ کہتے ہیں کہ جو میں نے خطاب سنا یہ دلکش اور حکمت سے پُر تھا امریکہ کو اور ساری دنیا کو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا پیغام غور سے سننا چاہئے اور اس پر عمل کرنا چاہئے خاص طور پر جب دنیا کے حالات اچھے نہیں ہیں یہ نہایت ضروری ہے کہ مذہبی آزادی کا پرچار کریں اس لئے یہ مسجد ہمارے لئے باعث فخر ہے کیونکہ آپ لوگ ملک کے لئے بہت کچھ کرتے ہیں۔

ایک مہمان ایلکس کیسے کہتے ہیں کہ میں بڑا متاثر ہوا ہوں۔آپ کا پیغام بہت متاثر کن تھا۔ایک ایک لفظ میری روح تک اثر کر رہا تھا۔

ایک خاتون شنین صاحبہ نیوجرسی میں سرجیکل کوآرڈی نیٹر ہیں کہتی ہیں کہ اسلام کی خوبصورت تعلیمات کے بارے میں میرا بھی یہی نظریہ ہے

کہ چند انفرادی لوگوں کی بری حرکات کی وجہ سے پورے مذہب کو ملزم ٹھہرانا اپنی ذات میں ظلم سے کم نہیں۔

ایک خاتون لورین صاحبہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے بھی یہاں مدعو کیا گیا مجھے یہاں آ کر احمدیہ مسلم جماعت کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا موقع ملا۔ مسجد اس علاقے میں ایک خوبصورت اضافہ ہے اس سے مجھے کوئی خطرہ نہیں ہے یہ پرامن جگہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ان مساجد کے افتتاح کے علاوہ جیسا کہ اکثر جانتے ہیں کہ گوئٹے مالا میں ہیومینٹی فرسٹ کا ہسپتال کھولا گیا ہے اس کا افتتاح بھی تھا۔ ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے بڑے اچھے خیالات کا اظہار کیا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ جماعت ہمارے ملک میں ہسپتال کھول رہی ہے اور کمیونٹیز کے اندر ایک محبت اور یگانگت پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

رابرٹ کینو صاحب وائس منسٹر آف ایجوکیشن پیرا گوئے نے کہا کہ بڑا اچھا ایونٹ تھا میں حیران ہوں کہ ایک ایسی جماعت ہے جس کے افراد نے باہم مل کر اس کو تکمیل تک پہنچایا ہے یہ سب کچھ ضرورت مندوں کی مدد کیلئے اور انسانوں سے پیار کا عملی اظہار ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ انسانیت یہی پیار کا راستہ اپنائے گی تو دنیا میں امن قائم ہوگا۔

گوئٹے مالا کے ایک صحافی نے کہا کہ جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے وہ یہ ہے کہ مذہب میں جبر نہیں ہے بلکہ یہ بھی کہ ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہئے اور یہی پیغام امام جماعت نے ہمیں دیا نیز یہ بھی کہ ہم سب برابر کے حقوق رکھتے ہیں ہر انسان کو ایک عمدہ معیار زندگی ملنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: گوئٹے مالا میں ریویو آف ریلیجنز کے سپینش شمارے کا بھی اجراء کیا گیا۔ جب سپین کی طرف ہماری توجہ پیدا ہوئی تو گوئٹے مالا کے ہمارے ایک بڑے مخلص احمدی ہیں ڈیوڈ صاحب کہنے لگے کہ آپ کی توجہ سپین کی طرف تو ہے کہ اسلام وہاں پھیلانا ہے، جس کی آبادی صرف چالیس ملین ہے جبکہ ہمارے ملکوں کی آبادی چار سو ملین ہے اس طرف توجہ نہیں ہے آپ کی۔ اس کے بعد سے باقاعدہ پھر وہاں بھی مشنوں کی طرف بھی توجہ ہوئی اور جامعہ کے طلباء کو بھیجنا شروع کیا گیا اب اللہ کے فضل سے وہاں جماعتیں قائم ہو رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: گوئٹے مالا میں مختلف ہمسایہ ملکوں کے احمدی بھی شامل ہوئے تھے۔ ان کے بھی بڑے جذباتی تاثرات ہیں جو پہلی دفعہ خلیفہ وقت کو ملے ہیں اور خلافت سے محبت ان کی آنکھوں سے اور ان کے دلوں سے پھوٹی پڑ رہی تھی۔

ایک نومبائع خاتون لائرہ مالدے صاحبہ کہتی ہیں کہ میں روحانی اور جذباتی طور پر بہت اطمینان اور امن محسوس کر رہی ہوں۔ دوسرے ممالک کے احمدی بہن بھائیوں سے مل کر ایمان تازہ ہوا اور سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت کے پیچھے نمازیں ادا کر کے میرا ایمان اللہ تعالیٰ اور احمدیت پر اور بھی پختہ ہوگیا۔ میری خواہش ہے کہ میں اس راستے پر قائم رہوں اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

ایک نومبائع ایوان فرانسسکو صاحب کہتے ہیں کہ بیعت کی تقریب میں ایک ایسا لمحہ تھا جو لفظوں میں نہیں بیان کیا جا سکتا۔ اس لمحے مجھے جسمانی طور پر ایسا محسوس ہوا جیسے میرا سارا جسم گرم ہوگیا ہے اور میرے پسینے چھوٹنے لگے اور ایسا لگا جیسے ایک کرنٹ میرے جسم میں سے دوڑ رہا ہے اور جاتے جاتے اپنے ساتھ میرے تمام گناہ بھی لے گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں خلافت عطا کی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ میرے لئے اچھائی کی طرف بڑھنے کا پہلا قدم ہے اور میرے اندر ایک تبدیلی لائے گا۔

ایکواڈور کے نومبائع احمدی کہتے ہیں کہ خلیفہ وقت کی موجودگی میں مجھے ایک نادر خزانہ عطا ہوا اور روحانیت امن خوشی اور مسرت کے جذبات میرے اندر سما گئے مجھے بہت سکون حاصل ہوا۔ بیعت کے دوران جب آپ نے اپنا دست مبارک ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھا تو یہ ایک ایسی سعادت تھی جو مجھے اس سے پہلے کبھی نصیب نہیں ہوئی تھی۔

پھر گوئٹے مالا کے ایک نومبائع سلیمان رودو صاحب کہتے ہیں کہ خلیفۃ المسیح کا گوئٹے مالا آنا ہمارے لئے بڑی خوش قسمتی کا باعث ہے ہماری جماعت پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہاں آپ آئے۔ جب ہمیں پتہ لگا کہ آپ گوئٹے مالا آرہے ہیں تو ہماری خوشی کی انتہا نہیں رہی میرے اندر ایک روحانی مضبوطی پیدا ہونے لگ گئی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اب میں نے اپنے اندر بہت تبدیلی محسوس کی ہے۔

پھر گوئٹے مالا کے ایک صاحب ڈومینٹی اول نے بڑے جذباتی انداز میں مجھے کہا کہ ہمارے علاقے میں غریب لوگ ہیں بہت دور دراز علاقہ ہے اور سڑکیں وغیرہ بھی نہیں ہیں دعا کریں کہ میری قوم کے لوگ بھی احمدی مسلمان ہوں اور جو اللہ تعالیٰ کا فضل مجھے حاصل ہوا ہے وہ میری قوم میں بھی پہنچے بڑے جذباتی انداز میں انہوں نے اس درخواست کے ساتھ دعا کی اللہ تعالیٰ کرے وہاں بھی جماعتیں پھیلیں۔

میکسیکو کے ایک نومبائع فیض خصوص صاحب کہتے ہیں کہ جماعت سے تعلق بنانا ایک بہت بڑا انعام ہے میری یہ خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعائیں سنی میں اندھیرے میں تھا اللہ تعالیٰ مجھے اور میری فیملی کو روشنی کی طرف لے کر آیا اور مجھے اپنی زندگی میں تبدیلی کرنے کا موقع ملا۔

تیرہ چودہ سال کی ایک بچی نے کہا کہ پہلے مجھے ڈر تھا کہ کوئی ایسی بات نہ کردوں خلیفہ وقت کے سامنے جس سے مجھے شرمندگی ہو لیکن ملاقات بہت اچھی رہی۔ خلافت کا ادب واحترام ان میں بے شمار ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اسی طرح اور بہت ساری خواتین وافراد ہیں جو مختلف ملکوں سے آئے ہوئے تھے اور بڑا اخلاص و وفا کا ان سب کا اظہار تھا اللہ تعالیٰ سب کے اخلاص و وفا میں اضافہ کرتا چلا جائے اور انہیں حقیقی احمدی بنائے۔

حضور انور نے میڈیا کوریج کے حوالے سے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا: امریکہ میں ٹی وی کے ذریعہ سے کل اٹھائیس لاکھ انہتر ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ ریڈیو پروگرام کے ذریعہ سے کل ترپین لاکھ اٹھانوے ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ ڈیجیٹل فورم ویب سائٹس اور سوشل میڈیا وغیرہ کے ذریعہ سے بیس لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔ اخبارات میں کل 45 آرٹیکل شائع ہوئے جن سے تقریباً 10 ملین سے زائد لوگوں تک پیغام پہنچایا۔

ایک اندازے کے مطابق لاطینی امریکہ کے مختلف ممالک کے پرنٹ میڈیا اور مختلف اخبارات اور ٹیلی ویژن چینلز کے ذریعہ سے تقریباً بتیس ملین لوگوں تک ناصر ہسپتال کے افتتاح کی خبر کے حوالے سے اسلام کا پیغام پہنچا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے یہ دورہ بڑا بابرکت و کامیاب تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے آئندہ بھی نیک نتائج پیدا فرمائے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ساوادو گوا سماعیل صاحب کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 16th - November - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB